Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ لاہور پاکستان

یوم :- شنبہ

۱۴ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲ ۔ فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۳۸/۴	یکم وفا ۱۳۲۹ ہش	یکم جولائی ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۵۳

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۲۷ جون ۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں :-

سیدنا حضرت امیر المومنین کو نزلہ کی شکایت ہے بخار بھی ہے ۔ احباب ان مبارک ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ اور سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت اقدس کی طبیعت خراب ہے ۔ ان کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی جائے ۔

سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ درخواست کرتی ہیں کہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب قادیان میں بعارضہ پیچش بیمار ہیں ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۲۸ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو ضعف کی شکایت ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

لاہور ۲۰ جون ۔ محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح گیارہ بجے صبح ہائی بلڈ پریشر کا دورہ ہوا ۔ ٹمپریچر بدستور ہے ۔ اس قسم کے دورے جو دل کی بیماری کے باعث بار بار ہوتے ہیں ۔ بہت کمزوری پیدا کر دیتے ہیں ۔ احباب دعائیں بدستور جاری رکھیں ۔

جنرل میک آرتھر نے امریکی ہوائی بیڑے کو شمالی کوریا کے فوجی ٹھکانوں پر حملے کا حکم دیدیا

شمالی کوریا کی فوجیں جنوبی کوریا کی نئی دفاعی لائن توڑ کر آگے نکل گئیں

ٹوکیو ۳۰ جون ۔ جنرل میک آرتھر نے امریکی ہوائی بیڑے کو شمالی کوریا کے ان ہوائی اڈوں اور فوجی ٹھکانوں پر حملہ کرنے کا حکم دیدیا ہے جو شمالی و جنوبی کوریا کی درمیانی سرحد ۳۸ پیرلل کے اس پار واقع ہیں ان ٹھکانوں پر حملہ کرنے کا فیصلہ کل کیا گیا تھا ۔ جبکہ جنرل میک آرتھر ٹوکیو سے جنوبی کوریا گئے تھے ۔ شمالی کوریا کی فوجوں نے دریائے ہان پار کر کے جنوبی کوریا کی نئی دفاعی لائن کو توڑ دیا ہے ۔ دریائے [illegible] کے قریب جنوبی کوریا کی دفاعی غرض کو پورا کر رہا تھا ۔ لائن مشرق سے مغرب کی طرف جاتی ہے اور امریکہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر کے قریب پہنچتی ہے [illegible] واقع ہے ۔ اس لائن پر جنوبی کوریا کی فوجوں نے پیہم شکستوں کے بعد دوبارہ صف بندی کی تھی اور جنرل میک آرتھر نے حکم دیا تھا کہ یہ لائن کسی صورت میں بھی ہاتھ سے نہ جانے دی جائے ۔ انہوں نے امریکی بیڑے کو مزید حکم دے رکھا تھا کہ دریائے ہان کے تمام پل اڑا دیئے جائیں تاکہ دشمن کی فوجیں دریا پار نہ کر سکیں ۔ چنانچہ کل امریکی بمبار ہوائی جہاز ان پلوں پر برابر پرواز کرتے رہے ۔ لیکن شمالی کوریا کی فوجیں رات کے اندھیرے میں پل پار کر گئیں ۔ اور اب دریا عبور کرنے کے بعد وہ ٹینکوں کے ہمراہ برابر آگے بڑھ رہی ہیں ادھر امریکی ہوائی جہاز سیول کے ارد گرد شمالی کوریا کے فوجی ٹھکانوں پر برابر حملے کر رہے ہیں ۔ شمالی کوریا کے ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے ہوائی جہازوں نے جنوبی کوریا کے مغربی ساحل کی ایک اہم بندرگاہ پر حملہ کر کے اس کے جہازوں کو ڈبو دیا ہے ۔ — تازہ ترین اطلاع ۔

برما میں باغیوں کا قلع قمع

رنگون ۳۰ جون ۔ رنگون کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ برما میں باغیوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے اور وزیر اعظم نے اپنا یہ وعدہ پورا کر دکھایا ہے کہ اس سال ۱۵ جولائی تک ملک میں امن و امان قائم ہو جائیگا ۔

"چین شمالی کوریا کے مظلوم عوام کے ساتھ ہے" — ماؤزے تونگ کا اعلان

شنگھائی ۳۰ جون ۔ چین کی عوامی حکومت کے سربراہ ماؤزے تونگ نے اعلان کیا ہے کہ چین کی حکومت اور اس کے عوام شمالی کوریا کے ان مظلوم عوام کے ساتھ ہیں جو امریکہ کے جارحانہ حملوں کا شکار بن رہے ہیں انہوں نے مزید کہا ہے کہ چین کے عوام سامراجی طاقتوں کے دباؤ میں نہیں آ سکتے ۔

ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے نو وظائف کی منظوری

ڈھاکہ ۳۰ جون ۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے اقلیتی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے طلبا کو اعلیٰ تعلیم کی سہولتیں بہم پہنچانے کے سلسلے میں ڈاکٹری کی تعلیم کے نو وظیفے منظور کئے ہیں ۔

[illegible] کے مطابق جنوبی کوریا کے کمانڈر انچیف نے استعفیٰ دے دیا ہے اطلاعاً کل سے امریکہ کی بری فوجیں بھی میدان میں آ جائیں گی ۔

دیہات سدھار کی سکیموں میں رابطہ پیدا کرنے کیلئے بعض نئے ادارے قائم کرنیکی تجویز

لاہور ۳۰ جون ۔ بین الاقوامی ادارہ خوراک و زراعت کے افسر ڈاکٹر سی ڈبلیو چینگ نے جو حکومت پاکستان کی دعوت پر آج کل پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں ۔ تجویز پیش کی ہے ۔ دیہات سدھار کی سکیموں میں رابطہ پیدا کرنے کی غرض سے پنجاب میں نمونے کے ادارے قائم کئے جائیں اور ان اداروں سے جو مفید نتائج حاصل ہوں ۔ ان سے مشترکہ طور پر فائدہ اٹھایا جائے

ڈاکٹر چینگ نے پنجاب کے زراعتی ریسرچ اور تربیتی اداروں کا گہرا مطالعہ کیا ہے ۔ کل انہوں نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ اگرچہ پنجاب نے زراعت کے اعتبار سے ایک اعلیٰ معیار حاصل کر لیا ہے لیکن کاشتکار طبقہ میں تنظیم پیدا کرنے ۔ اور انہیں ترقی کے راستوں پر گامزن کرنے کے لئے ان کی معاشرتی اخلاقی اور تعلیمی حالت سدھارنے کی بہت ضرورت ہے اس سلسلے میں انہوں نے گھوڑا دوڑ [illegible] کے قیام پر بہت زور دیا ۔ انہوں نے محکمہ زراعت [illegible] اور لائل پور کی کارکردگی کی بہت تعریف کی اور پنجاب کے [illegible] نظام کو حیرت انگیز بتایا ۔

درخواست دعا :- میری اہلیہ شدید بیمار ہو کر گوجرانوالہ ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں ۔ خاکسار غلام مصطفیٰ زیروی فاضل

شمالی کوریا کے صوبہ چاگنگ پر روس نے قبضہ جما لیا

لندن ۳۰ جون ۔ اسٹار کا سفارتی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ روس نے خاموشی کے ساتھ شمالی کوریا کے شمال مغربی صوبہ چاگنگ پر قبضہ کر لیا ہے ۔ جہاں سے ملک کے سونے کا بیشتر حصہ فراہم ہوتا ہے نیز لکڑی اور معدنیات کے وہاں کافی ذخیرے موجود ہیں تمام مسافروں کے لئے صوبہ کی سرحدیں بند کر دی گئی ہیں — پناہ گزینوں کے بیانات اور امریکی خفیہ رپورٹیں دونوں ہی اس امر پر متفق ہیں ۔ سائبیریا کے روسی شمالی کوریا کی پیداوار اور خام اشیاء سے جن کی قیمت ۲,۵۰۰,۰۰۰ [illegible] سالانہ [illegible] ہے فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ اس کے معاوضہ میں روسی صنعت اور انتظامی امور میں [illegible] کاریگر اور [illegible] کی "خدمات اور مشورہ" شمالی کوریا کو پیش کرتے ہیں ۔ شمالی کوریا کی ۸۰۰,۰۰۰ ٹن سالانہ کی چاول کی پیداوار میں سے کم از کم ۵۰۰,۰۰۰ ٹن [illegible] سے لیتا ہے ۔ (اسٹار)

چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کی انگلستان کو روانگی — احباب اسٹیشن پہنچکر الوداع کہیں

لاہور ۳ جون ۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن ۲ جولائی بروز اتوار نو بجے صبح پاکستان میل کے ذریعہ انگلستان کیلئے روانہ ہو رہے ہیں ۔ احباب جماعت کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر امام صاحب موصوف کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ [illegible] چیمبرلین روڈ لاہور سے شائع کیا ۔ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

حضرت پیر منظور محمدؐ صاحب مرحوم رضؓ

(از حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب)

حضرت پیر صاحب مرحوم میرے ہم عمر تھے۔ ان کے والد بزرگوار کو یہ شوق تھا۔ کہ اپنے بچوں کے نام بحساب ابجد تاریخی طور پر رکھا کریں۔ پس منظور محمدؐ کے حروف سے ان کی پیدائش کا سن معلوم ہو سکتا ہے۔ ان کی ہمشیرہ حضرت اماں جی کا نام صغراں بھی تاریخی نام ہے۔ جن کی شادی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے ساتھ کی تھی۔

ایسا ہی میرے والد بزرگوار کو بھی یہ شوق تھا۔ کہ وہ اپنے بچوں کے نام تاریخی طور پر ہجری سن کے مطابق رکھا کرتے تھے۔ اور میرا نام بھی محمدؐ منظور رکھا گیا تھا۔ لیکن میرے خاندان کے ایک بزرگ جب میری پیدائش پر مبارکباد کہنے آئے۔ تو انہوں نے میرا نام محمدؐ صادق رکھ دیا۔ ان کی بزرگی کے سبب یہ نام مشہور ہو گیا۔ اور میرا نام محمدؐ منظور صرف سرکاری کاغذوں اور دفتروں میں لکھا رہ گیا۔

پس حضرت پیر صاحب مرحوم میرے ہم عمر تھے۔ اور جب ان سے ملاقات ہوا کرتی تھی۔ تو اس بات کا ذکر کیا کرتے تھے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت ۹۱-۱۸۹۰ء کی سردیوں میں کی تھی۔ ٹھیک یاد نہیں رہا۔ کہ دسمبر ۱۸۹۰ء تھا۔ یا جنوری ۱۸۹۱ء تھی۔ جبکہ میں جموں سے پہلی دفعہ قادیان گیا۔ اور حضورؑ کی بیعت سے مشرف ہوا۔ لیکن حضرت پیر منظور محمدؐ صاحبؓ نے بہت چھوٹی عمر میں بیعت کی تھی۔ گویا وہ پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد بزرگوار جو لدھیانہ میں رہتے تھے۔ خود پیر تھے۔ اور ان کے صدہا مرید تھے۔ اور صاحب کشف وکرامات تھے۔ ان کو پہلے سے اللہ تعالےٰ نے اطلاع کر دی تھی۔ کہ امام مہدی کے ظہور کا وقت آگیا ہے۔ اور وہ جلد لدھیانہ آئیں گے۔ چنانچہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لدھیانہ تشریف لے گئے۔ تو پیر صاحب کے والد نے لوگوں کو کہا۔ کہ کوئی مجھے نہ بتلائے۔ میں خود ان کو پہچان لوں گا۔ کیونکہ وہ مجھے خواب میں دکھائے گئے ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا انہوں نے حضورؑ کی بیعت کرنے کے بعد اپنے تمام مریدوں کو کہہ دیا۔ کہ اب میری بیعت کی ضرورت نہیں رہی۔ تم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر لو۔ اور ان کے ساتھ ان کی اولاد نے اور مریدین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر لی۔ اور بڑے اخلاص کے ساتھ ہر طرح کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ یہ پیر صاحب بیعت کرنے کے بعد جلد حج کرنے کے واسطے خانہ کعبہ

کو چلے گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک خط لکھا اور کچھ رقم جو غالباً ۲۰ روپیہ یا اس کے قریب تھی۔ سلسلہ کی خدمت کے واسطے بھیجی جس کی رسید دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا۔ کہ آپ کا روپیہ پہنچ گیا۔ اس روپیہ کے بھیجنے کے لئے جو ثواب آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملے گا۔ وہ بھی حج کے ثواب سے کم نہ ہوگا۔

حضرت پیر منظور محمدؐ صاحب مرحوم خاموش طبیعت آدمی تھے۔ اپنے نیکی کے کاموں میں مصروف رہتے۔ پہلے تو وہ ریاست جموں میں محکمہ تعلیم میں کلرک تھے۔ وہ بھی میری طرح حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ذریعہ سے ریاست میں ملازم ہوئے تھے۔ لیکن جب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ ریاست جموں کی ملازمت سے الگ ہو کر قادیان چلے آئے۔ تو اس کے بعد جلد ہی پیر صاحب موصوف بھی قادیان آگئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں کی کاپی لکھنے کا کام شروع کیا۔ چنانچہ ان وقتوں کی تصانیف اکثر پیر صاحب کے ہاتھ سے ہی لکھی گئیں۔ کتابت کے علاوہ حضرت صاحب کے چھوٹے بچے ان کے پاس پڑھنے کے لئے جانے لگے۔ تب پیر صاحب نے چھوٹے بچوں کی تعلیم کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کے شوق میں بہت غور وفکر کے بعد ایک قاعدہ عربی کا تیار کیا جس کے ذریعہ سے بچوں کو قرآن شریف کا پڑھنا آسان ہو گیا۔ اور اس واسطے اس قاعدے کا نام قاعدہ یسرنا القرآن رکھا گیا۔ جو بہت ہی مقبول ہوا۔ اور لاکھوں کی تعداد میں چھپ کر شائع ہوا۔ اور اب تک ہو رہا ہے۔ ایک دفعہ حضرت پیر صاحب مرحومؓ نے اعلان کیا تھا۔ کہ اس قاعدہ کے فنڈ کی آمد کے مالک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں۔ یہ رقم بھی انہوں نے اپنے لئے نہ رکھی۔ وہ خود اپنی زندگی نہایت سادہ طریق پر گذارتے تھے۔ بہت معمولی طور پر کھانے اور پہننے کا خرچ ہوتا تھا۔

حضرت پیر صاحب مرحوم سادہ زندگی بسر کرنے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمان کے سچے عامل تھے۔ ؎

نگارِ من ہمی خواہد تہی دستانِ عشرت را

ہیں۔ وہ فروخت کرنا چاہیں۔ تو خاکسار کو قیمت سے مطلع فرماویں۔ ام داؤد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ۔

لُو لگنا۔ ضربۃ الشمس

(Sun Stroke)

(از مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

جون اور جولائی کے مہینوں میں جب موسم گرما عین شباب پر ہوتا ہے۔ اور جب دن کے وقت سایہ دار جگہوں کا درجہ حرارت بھی ۱۱۰ درجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ تو ایسے لوگوں کو اکثر لو لگ جایا کرتی ہے۔ جنہیں بوجہ ضرورت گھر سے باہر جانا پڑتا ہے۔

مستعدین

اس کے علاوہ ایسے لوگ جو پہلے بیمار رہ چکے ہوں۔ یا کمزور وناتواں ہوں۔ جنہیں قبض رہتا ہو۔ یا جو شراب خوری کے عادی ہوں۔ وہ بھی اس کے حملہ کو قبول کرنے کے لئے زیادہ مستعد ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب گرمی میں چلتا ہوا انسان گرمی کی تاب نہیں لا سکتا۔ تو اس مرض کا حملہ یکایک ہو جاتا ہے۔ اور اسے غشی آجاتی ہے۔

علامات

ایسے مریض کی جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور نبض اور تنفس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ بدن کا درجہ حرارت بہت جلد ۱۰۷ یا ۱۰۹ تک پہنچ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قلب کا دایاں حصہ پھیل جاتا اور پھیپھڑوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

نتائج

ایسی حالت میں اگر طبی امداد فوری طور پر میسر نہ آسکے۔ تو مریض مر جاتا ہے۔

حفظ ماتقدم

دوپہر کے وقت بلا اشد ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں۔ اگر باہر جانا بھی ہو۔ تو سر گردن اور ریڑھ کی ہڈی کو دھوپ سے بالکل محفوظ رکھیں۔ چھتری استعمال کریں۔ اور سایہ میں چلنے کی کوشش کریں۔ پیاس کو ہرگز نہ روکیں۔ بلکہ سرد پانی یا نمکین لسی زیادہ پئیں۔

علاج

اگر مرض کا حملہ ہو جائے۔ تو مریض کو جلد سایہ دار اور ٹھنڈی جگہ پر لے جائیں۔ اسے پنکھا کریں۔ برف چسائیں۔ اور اس کے چہرے اور گردن پر برف لگائیں۔ برف سے سرد کردہ پانی میں کپڑا بھگو کر بدن پونچھ دیں۔ اگر بخار تیز ہو۔ تو برف سے سرد کردہ پانی کا انیما کریں۔

نمک خوردنی ایک دو ماشہ سرد پانی پاؤ بھر میں حل کر کے اس میں لیموں نچوڑ کر ہر ۱۵ ـ ۱۵ منٹ بعد پلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ مریض اچھا ہو جائے۔

دواءً یہ نسخہ مفید ہے:۔ امونیا کارب اگرین۔ لائیکوار امونیا ورٹ ۱ ضم۔ سپرٹ ایتھرس ۲ ضم ایکوا انتھاپپ ۱ اونس۔ اس سے ہوش جلد آجاتا ہے۔

ہمارے یونانی اطباء ایسے مریضوں کو شربت فالسہ ہمراہ عرق بید مشک برف سے سرد کر کے پلاتے ہیں۔ خمیرہ گاؤ زبان سادہ کھلاتے ہیں پیشانی اور سینے پر صندل گھس کر لگاتے ہیں۔ سر پر سرسوں کا تیل یا روغن کدو برف سے سرد کر کے ملتے ہیں۔ لخلخہ سونگھاتے ہیں۔ بدن کو ٹھنڈا رکھنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ یہ تدابیر بھی مفید ہیں۔ لیکن برف سے سرد کردہ نمکین لسی یا نمکین شکنجبین (لیموں والی) سب سے عمدہ شے ہے۔

کم سن بچوں میں مرض کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ ان کا تالو بیٹھ جاتا۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی اور بخار اسہال وپیاس کی وجہ سے بچہ نڈھال ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس مرض کو اطاش کہتے ہیں۔ ایسی بھی اگر نمک آمیز پانی میں لیموں نچوڑ کر برف سے سرد کر کے پلایا جائے۔ تو فائدہ ہوتا ہے۔ ان کے سر پر برف سے سرد کر کے مکھن لگائیں۔ سنگترہ۔ مالٹا لیچی وغیرہ کا پانی دیں۔ آب ناریل بہت مفید ہے۔ عرق بید مشک ۳ تولہ وشربت نیلوفر تولہ برف سے سرد کر کے اس کے ہمراہ طباشیر ارتی۔ زیرہ سفید ارتی دیں۔ بچے کو گرمی اور دھوپ سے محفوظ رکھیں۔

سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔ سلفا گوانے ڈین ۷ گرین۔ اوسموکے اولین ۱۰ گرین۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ ۲ ڈرام۔ میوسیلیج ٹراگاکنتھ کمپونڈ حسب ضرورت۔ کورامین ۱۰ ضم۔ وائنم اپیکاک ۱ ضم۔ ڈکسٹراسول (گلوکوس پیور) ۱ ڈرام۔ ایکوا منتھاپپ ۲ اونس۔ مکسچر بنالیں۔ اور ہر دوسرے گھنٹے ایک ایک چمچی دوا برف سے سرد کر کے پلائیں۔ ایسے بچے کو البومن واٹر (سفیدی بیضہ مرغ پانی میں بلو کر) پلائیں۔ جو آش دیں۔ پتلی لسی دیں۔ فروٹ جوس استعمال کرائیں۔ ڈکسٹراسول پانی میں ملا کر دیں۔ نمک آمیز لسی پلائیں۔ سر پر برف سے سرد کردہ مکھن لگائیں۔ سرد جگہ پر رکھیں۔ ڈاکٹر کا مشورہ لیں۔ اگر دستوں کی وجہ سے آنکھیں بہت دھنس گئی ہوں۔ تو نارمل سیلائن کا ٹیکہ کرائیں۔ وٹے مین سی (سیبین) کی گولیاں دیں۔

میرے لئے دعا فرمائیں۔

الفضل کے پرانے فائلوں کی ضرورت

ہمیں امۃ الحی لائبریری کے لئے الفضل کے پرانے فائلوں کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس الفضل کے پرانے فائلوں کی جلدیں موجود ہوں۔ اور

روزنامہ الفضل لاہور
یکم جولائی ۱۹۵۰ء

طائر کم معکم

شورش صاحب اپنے تخیل میں انگریز کے آنے کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی انحطاط اور دینی بیداری کا نقشہ اس طرح کھینچتے ہیں۔

"۱۸۵۷ء کے بعد انگریزوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کی جذباتی وحدت کو دو تفریقی خطوں میں بانٹ دینے کے بعد خود مسلمانوں کی وحدت کو غارت کرنا شروع کیا۔ انگریز سمجھتا تھا کہ مسلمانوں کی اصل قوت ان کا جذبۂ مذہبی ہے۔ چنانچہ جس زمانہ میں انگریز ہندوستان میں داخل ہوا تو وہ مجدد الف ثانی کی مواعظت کا زمانہ تھا۔ اور جب انگریز نے ہندوستان میں پاؤں پھیلانے شروع کئے تو مسلمانوں میں ان کی سلطنت کا اضمحلال زوروں پر تھا۔ لیکن وہ تمام دینی وجود انہی زمانے میں پیدا ہوئے جن سے پادشاہت کے ہاتھوں چوٹ کھائے ہوئے اسلام کو فطری طور پر سنبھالا ملا۔ غور کیا جائے تو یہی وہ زمانہ تھا۔ جب مسلمانوں میں مادی مرکزیت کے انحطاط نے دینی مرکزیت کی امنگ پیدا کی۔ شاہ ولی اللہ کا وجود مسعود شاہراہ اجتہاد کے اس انقلابی موڑ پر مشعل راہ تھا۔ انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے عروج و زوال پر جو محاکمہ کیا۔ وہ حرکت و عمل کی فکری جولانگاہ بن گیا۔ اسی آہنی تڑپ کا خلاصہ سید احمد بریلوی اور ان کے مجاہدین کا مختصر سا گروہ تھا۔ جو انقلاب زمانہ کے ساتھ بالاکوٹ کے معرکہ میں شہید ہو گیا۔ (چٹان ۲۶ جولائی ۱۹۵۰ء)

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے احیاء تجدید دین فرمائی۔ لیکن یہی بات اس حقیقت کو بھی واضح کرتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی دینی حالت پست سے پست تر ہوتی چلی جا رہی تھی۔ اس پستی کا خمیازہ خود شیخ سرہند علیہ الرحمۃ کو بھی جہانگیر کے ہاتھوں سے قید ہو کر بھگتنا پڑا۔ حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ کے زمانہ میں دین کی پستی کا یہ عالم تھا کہ خود شاہ صاحب کے گھر میں اسلام پر عمل نہیں ہو رہا تھا۔ بلکہ رسومات کی پابندی ہوتی تھی۔ اور اگرچہ آپ کے خاندان کا ہر فرد علمی لحاظ سے تمام آفتاب و مہتاب تھا۔ مگر یہ سعادت حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ جو آپ کے خاندان سے علوم دینیہ سیکھنے کے لئے دہلی تشریف لائے تھے کے حصہ میں تھی کہ آپ نے بیوگان کے نکاح ثانی جیسی اسلامی شریعت کا احیاء فرمایا۔ جو خود شاہ صاحب کے خاندان میں بھی متروک ہو چکی تھی۔

بے شک علمی رنگ میں احیاء و تجدید دین کا کام شاہ صاحب اور آپ کے خاندان کے افراد نے کیا۔ مگر اس کو عملی صورت میں حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ ہی لائے۔ مگر آپ نے انگریزوں کے متعلق جو فتوےٰ دیا اس کا ذکر ہم کل کر چکے ہیں۔ اس فتوے کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

کتاب سوانح احمدی کے صفحہ ۱۱۱ پر حضرت سید احمد شہید کا ایک خط درج ہے۔ جس میں ہے۔

"نہ با کسے از امراء مسلمین منازعت داریم نہ کسے از رؤسائے مومنین مخالفت۔ با کفار لئام مقابلہ داریم نہ با مدعیان اسلام صرف با دراز مویان جویان مقابلہ ایم نہ کلمہ گویان و نہ اسلام جویان و نہ با سرکار انگریزی کہ او مسلمان رعایا سے خود را ادائے فرائض مذہبی شان آزادی بخشیدہ است"۔ یعنی ہم مسلمانوں کے امراء میں سے کسی سے تنازعہ نہیں رکھتے۔ نہ رؤسائے مومنین سے مخالفت۔ ہم تو کفار لئام سے مقابلہ کرتے ہیں۔ نہ ذوایمان اسلام سے۔ ہم صرف دراز مووں سے مقابلہ کرتے ہیں نہ کلمہ گویاں نہ اسلام جویاں سے اور نہ سرکار انگریزی سے کہ اس نے اپنی مسلمان رعایا کو مذہبی فرائض کی ادائیگی میں آزادی بخشی ہوئی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ ۱۸۵۷ء سے پہلے ہندوستان میں اسلامی تہذیب پھیلی ہوئی تھی۔ اس زمانہ میں ہندو فارسی زبان میں تصنیفات کرتے تھے۔ اور بود و باش بھی مسلمانوں کی سی رکھتے تھے۔ یہی نہیں بلکہ شروع شروع میں انگریز بھی جب یہاں آئے۔ تو ان میں بھی اسلامی طور و طریق کا وہی اثر ہوا جو ہندوؤں پر تھا۔ چنانچہ ہم یہاں امروز کے حرف و حکایات سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔

"جو انگریز شروع شروع میں ہندوستان آئے ان میں سے اکثر اس نکتہ کو خوب سمجھتے تھے کہ جیسا دیس ویسا بھیس اس لئے وہ ہندوستانی لباس پہنتے تھے۔ ہندوستانی امراء کی طرح زندگی بسر کرتے تھے.... انگریزوں نے ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ کے بعد اپنی یہ پرانی پالیسی یک قلم ترک کر دی۔ ہندوستانیوں سے ان کا خلا ملا کم ہو گیا۔ اور ہندوستانی معاشرت سے ان کا کوئی تعلق نہ رہا... یہ بات انگریزوں پر ہی موقوف نہیں مسلمانوں کے عہد حکومت میں ہندو شعراء اور نثر نگاروں کا بھی یہ حال تھا۔ کہ کتاب حمد و نعت سے شروع کرتے تھے۔ بڑی پُرزور نعتیں اور منقبتیں لکھتے تھے۔ دیا شنکر نسیم۔ طوطا رام شایاں نہال چند لاہوری وغیرہ سب کا اس معاملہ میں یہی حال ہے۔ دیا شنکر نسیم جس کی مثنوی گلزار نسیم اردو زبان کی بہترین مثنویوں میں سمجھی جاتی ہے۔ اپنی مثنوی ان اشعار سے شروع کرتا ہے ؎

ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمد باری
کرتا ہے یہ دو زباں سے یکسر
حمد حق و مدحت پیمبر
پانچ انگلیوں میں یہ حرف زن ہے
یعنی کہ مطیع پنجتن ہے

بعض ہندو مسلمانوں کے تیوہاروں میں حصہ لیتے تھے۔ عیدین اور محرم کی تقریبوں میں شریک ہوتے تھے محرم میں تعزیہ داری کرتے تھے سبیلیں لگاتے تھے۔ مسلمانوں کے مزاروں پر چڑھاوے چڑھاتے تھے (امروز یکم جولائی ۱۹۵۰ء)

۱۸۵۷ء کے بعد جیسا کہ شورش صاحب نے بھی کہا ہے انگریزوں نے مسلمانوں کے خلاف اپنی پالیسی تبدیل کر لی۔ اور ان کو بالکل مٹانے پر تل گئے۔ اس کی وجوہات معلوم کرنے کے لئے سر سید احمد مرحوم کا رسالہ "اسباب بغاوت ہند" کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہمارا یقین ہے کہ اگر مسلمان حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے فتوے کے مطابق چلتے تو مسلمانوں کو وہ نقصان نہ پہنچتا جو ان کو پہنچا۔ آپ کی اور شاہ اسمٰعیل علیہ الرحمۃ کی شہادت کے بعد آپ کے مجاہدین نے سکھوں کی بجائے اپنا رخ انگریزوں کی طرف کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۸۵۷ء کے حادثہ کے بعد انگریزوں نے مسلمانوں کو بالکل مٹا دینے کا تہیہ کر لیا۔ جہاں پہلے مسلمان ۹۰ فیصدی اراضی کے مالک تھے۔ اس کے بعد صرف دس فیصدی اراضی کے مالک رہ گئے۔ علماء کچھ تو قید ہو گئے کچھ مارے گئے۔ امراء کی جائدادیں ضبط ہو گئیں۔ مسلمانوں کے لئے ایک مشکل یہ بھی تھی کہ ہندو انگریزوں کے ساتھ مل گئے۔ جہاں پہلے تمام تعلیمی نظام مسلمانوں کے قبضہ میں تھا۔ چند ہی سالوں میں ہندو انگریزی دانوں کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ دفتروں پر بھی ہندوؤں نے قبضہ کر لیا۔ اور جو شرفا مسلمانوں میں کچھ بچ بھی گئے۔ بھوک اور ننگ کا شکار ہو گئے۔

آج سر سید احمد مرحوم اور آپ کے ساتھیوں حالی اور حافظ نذیر احمد پر الزام لگانے کے لئے ڈھیر جھوٹا بڑا تیار ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اگر سر سید ایسے وقت میں آڑے نہ آتے۔ تو ہندوستان میں ایک مسلمان بھی نام لینے کو نہ مل سکتا۔

مسلمانوں پر یہ مصیبت کیوں آئی۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر آپ کے تمام ساتھی حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے فتوے پر قائم رہتے تو جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا ہے ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا۔ کہاں یہ بات کہ خود انگریز حضرت سید احمد بریلوی کی تحریک کے مؤید تھے۔ اور کہاں یہ ہوا کہ انگریز مسلمان کا نام بھی سننا نہیں چاہتے تھے۔ ہم اس تاریخی حقیقت کو محض "انگریز سے بے پناہ نفرت" کے جذبہ سے رد نہیں کر سکتے۔ یہ ایک ٹھوس تاریخی حقیقت ہے۔ مجاہدین پر جو ظلم و ستم انگریزوں نے کیا اس کی داستان واقعی نہایت دردناک ہے۔ بے شک مجاہدین نے نہایت استقامت اور جرأت کا اظہار کیا۔ ان کی داستان واقعی کسی بھی بہادر قوم کے لئے باعث افتخار ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہمیں اس بات کا بھی انتہائی رنج ہے کہ ان کا جذبہ دینداری حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے جادۂ مستقیم سے ذرا سا ہٹنے کی وجہ سے خود ان کے لئے اور مسلمانوں کے لئے ایک ایسی آفت بن گیا کہ جس نے ہندوستان کے مسلمانوں کی تاریخ کا رخ ہی بدل دیا۔

(باقی)

مبلغین سلسلہ و دیگر احباب محتاط رہیں

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

لال حسین اختر اور اس قماش کے مولوی آجکل جگہ بجگہ ہمارے خلاف اکھاڑے جا کر جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام اور بزرگوں کو بازاری قسم کی نہایت فحش گالیاں نظم و نثر میں دیتے اور ہمارے عقائد اور اقوال کو بگاڑ کر پیش کرتے۔ اور ان کا مذاق اڑاتے بلکہ اپنی طرف سے من گھڑت باتیں ہماری طرف منسوب کر کے لوگوں کو مغالطہ میں ڈالتے اور مبلغین سلسلہ کو چیلنج دیتے پھرتے ہیں کہ ان کے ساتھ مناظرہ کر لیں مناظرہ کس بات پر؟ مسئلہ وفات مسیح پر نہیں مسئلہ اجرائے نبوت پر نہیں خاتم النبیین کے مفہوم پر نہیں۔ مسئلہ جہاد کے مفہوم پر نہیں۔ بلکہ اس بات پر مناظرہ کہ جو فحش زبان وہ ہمارے خلاف کر رہے ہیں وہ درست ہے یا نہیں؟ چنانچہ ساہیوال کے جلسہ مورخہ ۶ جون ۱۹۵۰ء میں لال حسین اختر نے مبلغین کو مخاطب کرتے ہوئے بار بار کہا "آؤ مناظرہ کر لو تم مذہبی جماعت نہیں سیاسی جماعت ہو ہمارا مضمون ہو کہ قادیانی کافر تھا انگریز کا جاسوس تھا دجال تھا کذاب تھا۔ گو زگا شیطان تھا۔ اگر نہ آؤ تو لعنۃ العالمین تمام فرشتوں کی لعنت۔ آسمان کی لعنت۔ زمین کے بسنے والوں کی لعنت۔ میں اللہ پاک کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر مرزائی مقابلہ پر آئے تو دن کو تارے نہ دکھائیں تو لال حسین اختر نہیں۔ کوئی مرزائی میرے سامنے نہیں بول سکتا اگر سامنے آیا تو ناطقہ بند ہو جائے گا۔"

اسی طرح دیگر مولویوں کی تقریریں بھی ہوئیں۔ جن میں گندی گالیاں ہمارے مقدس امام کو دی گئیں۔ اور ہماری طرف وہ باتیں منسوب کی گئیں۔ جو محض جھوٹ اور افترا ہیں اور پھر چیلنج پر چیلنج ہمارے مبلغوں کو دیا گیا کہ ان سے مناظرہ کیا جائے۔ ان احراری ملانوں کا مقصد دینی مسائل کی تحقیق ہرگز نہیں۔ علماء جو ہیں وہ خاموش ہیں۔ اب اس قسم کے فحاش اور مسخرے کی مدد سے میدان جیتنے کی بازی لگائی گئی ہے ان کا مقصد قطعاً ان مسائل کی تحقیق نہیں جن کے بارہ میں ہمارا اور علماء کا اختلاف ہے۔ اور نہ اس احراری ٹولے کا مذہب سے کوئی سروکار ہے۔ کیونکہ جہاں مسائل کی تحقیق مقصود ہوتی ہے۔ وہاں گندی گالیاں نہیں دی جاتیں اور نہ اس جگہ فحش گوئی کو موضوع مناظرہ بنایا جاتا ہے۔ کہ ایک دوسرے سے بڑھ کر گالیاں کون دیتا ہے۔ ان کا مقصد تو صرف یہ ہے کہ پاکستان میں فضا کو بگاڑا جائے اور اپنے کانگرسی آقاؤں کی تماشہ تلافی کی جائے۔ اور اس کے بجولے بیچ اپنا سابقہ کھویا ہوا وقار پھر قائم کیا جائے۔ تا آنے والے انتخابات میں ان کی انتخابی مہم کے لئے فضا سازگار ہو جائے۔

اپریل ۱۹۴۶ء میں کیبنٹ مشن ہندوستان کی آزادی کا فیصلہ کرنے کے لئے دہلی آیا۔ اور مجھے مرکز کی طرف سے اس غرض کے لئے بھیجا گیا کہ کانگرس سے اس بارہ میں گفتگو کر کے یقین حاصل کیا جائے کہ آزاد ہندوستان میں آزادی تبلیغ اور آزادی تبدیلی مذہب کا دستور قائم رہے گا۔ اور یہ نہیں ہوگا کہ آزادی کی جگہ جابرانہ ریاستی نظام قائم ہو جائے۔ اس موقعہ پر اثنائے گفتگو میں جبکہ مولوی علی محمد صاحب فاضل اجمیری اور مہاشہ محمد عمر صاحب بھی موجود تھے پنڈت نہرو نے کہا کہ احمدی مسلم لیگ کے حق میں کیوں ہیں۔ پاکستان تو احمدیوں کے لئے افغانستان بن جائے گا۔ صرف اکھنڈ ہندوستان میں مذہبی آزادی انہیں مل سکتی ہے۔ نیز انہوں نے کہا ہندوستان ہرگز تقسیم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اگر ہوا تو وہ خون خرابہ ہوگا کہ جس کی نظیر دنیا میں نہیں۔ کانگرسی لیڈروں کے گفتگو کرنے سے جو اثر میں نے لیا۔ اس کے پیش نظر مرکز میں رپورٹ کی کہ کانگرس کی نیتیں اسلام اور مسلمانوں کے لئے بخیر نہیں اور یہ کہ آزادی تبلیغ اور آزادی تبدیلی مذہب کے متعلق ہمارے مطالبہ کو ٹال دیا گیا ہے۔ چنانچہ اب متواتر ہندوستان سے یہ اطلاعات آ رہی ہیں کہ احراریوں کو ہندوستان کی طرف سے اس لئے مدد دی جا رہی ہے کہ پاکستان کی فضا مسموم کی جائے۔ اور اس طرح پاکستان کو احمدیوں کے مفید وجود سے محروم کیا جائے۔ یا کم از کم ان سے انتقام لیا جائے کہ وہ کیوں پاکستان کی حمایت میں پاکستان کے اندر اور پاکستان کے باہر پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔

پاکستان میں یہ احراری مسیح درحقیقت کانگرسی ریشہ دوانیوں کے نتیجہ میں کھڑا کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان کو اندر سے کھوکھلا کرنا اور موجودہ نظام کو درہم برہم کرنا ہے۔ چنانچہ خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی جو عارضی پرمٹ پر پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں حال ہی میں ۲۱ جون ۱۹۵۰ء کو اوکاڑہ میں تقریر کرتے ہوئے صاف الفاظ میں فرمایا کہ

"جو لوگ اس وقت مسلمانوں کے فرقوں خاص طور پر قادیانیوں کے خلاف تقریریں کرتے پھرتے ہیں پاکستان کے دشمن اور بھارت کے ایجنٹ ہیں۔"

تقریر کے یہ الفاظ خود احراری آرگن آزاد نے بھی اپنی اشاعت مورخہ ۲۸ جون ۱۹۵۰ء صلا کالم ۳/۴ پر نقل کئے ہیں۔ اور پھر اس ہڑبونگ کا ذکر کیا ہے جو ان کے خلاف احراریوں نے اس حق گوئی کی وجہ سے برپا کیا چونکہ احراریوں کا مقصد محض دشمنان پاکستان کی ہمنوائی ہے۔ اس لئے میں مبلغین سلسلہ کو کھلے الفاظ میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مناظروں کے لئے ان کے چیلنج پر قطعاً توجہ نہ کی جائے۔ بلکہ ان کے ایسے جلسوں میں کسی احمدی کو بھی شریک نہ ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے اذا سمعتم ایات اللہ یکفر بھا و یستھزا بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم (نساء آیت ۱۴۰)

یعنی جب دیکھو کہ اللہ تعالےٰ کی آیات کا انکار کیا اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ ان باتوں کو چھوڑ کر کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

کون سا نبی۔ رسول۔ مصلح۔ مجدد اور امام دنیا میں آیا جس کی باتوں کو بگاڑ کر مذاق نہ بنایا گیا ہو۔ جس کو فحش گالیاں نہ دی گئی ہوں۔ ہمارے آقا سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جنہیں قرآن مجید میں ۴۳ جگہ مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ کفار آپ کا مضحکہ اڑاتے ہیں ان یتخذونک الا ھزوا (سورہ انبیاء آیت ۳۷) انا کفینٰک المستھزئین (سورہ حجر آیت ۹۶) یعنی کفار نے تجھے مذاق بنا لیا ہے اس کی پروا نہ کر۔ ہم ان مسخروں سے خود نپٹیں گے اور بار بار فرماتا ہے یا حسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون (سورہ یٰسین آیت ۳۰) یعنی وائے افسوس ان بندوں پر کہ ان کے پاس کوئی بھی رسول نہیں آتا مگر اس کی وہ ہنسی اڑاتے ہوں۔ سورہ آل عمران آیت ۱۸۶ میں فرماتا ہے کہ ضرور تم ان سے بہت سی گندی باتیں سنو گے اور تمہارے مالوں اور جانوں کو نقصان پہنچایا جائے گا۔ فرماتا ہے تم صبر کرنا اور تقوےٰ سے کام لینا۔ یعنی یہ نہیں کہ ان کی نقل میں بطور انتقام کے جواباً ان جیسی فحش گوئی کرنی شروع کر دو۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو انہی آیات سے الہاماً مخاطب فرمایا ان یتخذونک الا ھزوا۔ انا کفینٰک المستھزئین کہ تیرا بھی یہ مذاق اڑائیں گے ہم ان مسخروں سے خود نپٹیں گے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے ان کی مجالس سے کنارہ کشی کرنی چاہیئے اور ان سے قطعاً کسی قسم کا سروکار نہ رکھنا چاہیئے کیونکہ ان کی نیتیں محض فتنہ پردازی اور اشتعال انگیزی کی ہیں۔ ان کی فحش گوئی اور ہنسی اور ٹھٹھا سے گھبرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ فحاش احراری مولوی اس سے خود اپنے آپ کو ننگا کر رہے ہیں۔ ان کی زبانیں بے قابو ہیں۔ ان کے علم و فضل اور پاکیزہ اخلاق کا جامہ چاک ہو چکا ہے۔ وہ محض جھوٹ سے کام لیتے ہیں۔ کبھی کہتے ہیں کہ احمدیوں کی کتابوں میں نعوذ باللہ تمام مسلمانوں کو جنگل کے سؤر اور کنجنیوں کی اولاد کہا گیا ہے مسلمانوں کے متعلق ہرگز ایسے الفاظ نہیں کہے گئے بلکہ بدسلمانوں کے متعلق کہا گیا ہے۔

اے دل تو نیز خاطر اینان نگاہ دار
کآخر کنند دعوے حب پیمبرم

اے دل! مسلمانوں کا خیال رکھنا ان کا پاس رہے کہ آخر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا انہیں بھی دعوےٰ ہے۔ اور یہ کہا گیا ہے۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچہ آل محمدؐ است

میرا جان و دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہے اور آل محمد صلعم کے کوچہ کی خاک پر میری جان قربان ہے

اگر احراری مولویوں کو محولہ بالا الفاظ اپنے اوپر چسپاں کرنے کا شوق ہو تو کوئی ان کو روک نہیں سکتا۔ ورنہ مذکورہ بالا الفاظ صرف اس جنس بدگوہر کے متعلق ہیں جن ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے الفاظ فرمایا۔

علماء هم شر من تحت اديم السماء - کہ
بڑی بگڑے ہوئے زمانے کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق
ہوں گے۔ اور قرآن مجید نے اس جنس کو ہر کا ذکر ان
الفاظ فرمایا وجعل منهم القردة والخنازير
وعبد الطاغوت اولئك شر مكانا و
اضل عن سواء السبيل (سورۃ المائدہ آیت ۶۱)
یعنی دین کی باتوں پر ہنسی اڑانے والے بندر اور سور
ہیں اور بدترین لوگ ہیں اور اس بدقماش لوگ کا ذکر
قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے۔ عتل بعد
ذلك زنيم (سورۃ القلم) کہ وہ جنس حلال نہیں
جو لوگ اصل و نسل کے شریف ہوتے ہیں۔ ان کی زبان
پاک۔ گفتار پاک۔ عزت و وقار کی دستار ان کے
زیب تن ہوتی ہے۔ واذا مروا باللغو مروا
کراما کا مظاہرہ بات سے شرفاء کی طرح کنارہ کشی کرتے ہیں
حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کے پاک
اخلاق اور قابل صد فخر نمونہ پر ہمیں بھی فخر ہے
اور جن کی محبت ہمارے دل میں بھی نہایت درجہ جاگزیں
ہے۔ ان کی طرف وہ اپنی تقریروں میں ایسے
ناپاک الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جنہیں ہماری زبانیں
اور قلمیں دہرا نہیں سکتیں۔ شرم و حیا کو بالائے
طاق رکھ کر وہ ناپاک الفاظ ان کی شان میں بار بار
دہراتے ہیں۔ ہم ہزار بار نفرین و لعنت کرتے ہیں ایسے
لوگوں پر جن کی زبان سے خفیف کلمہ گستاخی ان
معصوم اماموں کی شان میں صادر ہو۔ لیکن جب انسان
شرم و حیا سے عاری ہو جائے۔ تو اس کا کوئی علاج
نہیں۔ بار بار ہمارے مبلغین ان الزاموں کا جواب دے
چکے ہیں۔ لیکن وہ ان الزاموں کو دوسرے رستے سے [illegible]
ہیں۔ اور اپنی زبانوں کو ناپاک کرتے ہیں۔ اس لئے
نظارت اس بات کی ضرورت نہیں سمجھتی کہ ان مولویوں کو مخاطب کیا
جائے یا ان کے چیلنج قبول کئے جائیں۔ اس لئے میں پھر
تاکید کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ کسی قسم کا مناظرہ نہیں رکھنا
چاہئے۔ کیونکہ فحش اور جھوٹ اور افتراء پردازی کا جواب
شریف آدمی کی طرف سے خاموشی اور کنارہ کشی ہوتا
ہے۔ خدا تعالیٰ کا ہمارے ساتھ اٹل وعدہ ہے انا
كفيناك المستهزئين کہ وہ خود ان کے ساتھ نپٹیگا
مجھے ڈر تو نہیں کہ ہماری خاموشی سے یہ
لوگ پبلک کو دھوکہ دیں گے۔ آخر ان کا پردہ چاک ہوگا
اور [illegible] اللہ تعالیٰ احمدیت اور غیر احمدیت میں فرق کرے گا
کیونکہ یہ بات کھلی ہے کہ جس [illegible] اور بدزبانی
اور فحش گوئی کی تقریر کی موجودہ گھڑی بہت جلدی برپا ہو
کرتی ہے۔ [illegible] دیکھا جا چکا ہے
[illegible] سے کام لیا تاکہ [illegible]
کام نہیں لیا جاتا تاکہ [illegible] سے جاتا رہا ہے۔
اسلئے چاہیئے کہ دیکھا جائے ان کے مناظرہ کے چیلنج کا جواب
دیا جائے۔ احباب دعاؤں کی طرف متوجہ ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ
حق و باطل میں فیصلہ فرمائے۔ اور اپنے فضل سے
مسلمانوں کی بگڑی بنائے۔ آمین

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

رمضان المبارک اور ہمارے فرائض

(از شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی مولوی فاضل)

رمضان ایک مبارک مہینہ ہے۔ مبارک اس لئے کہ اس
مہینہ میں قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا تھا جیسے کہ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے۔ شهر رمضان الذی انزل
فیه القرآن اور یہ عادت الٰہی ہے کہ جب وہ کوئی
بابرکت چیز اتارتا ہے تو نہ صرف وہی اتاری ہوئی چیز
ہی بابرکت ہوتی ہے۔ بلکہ وہ شخص بھی بابرکت ہو جاتا ہے
جس پر وہ اتاری گئی ہے۔ وہ جگہ بھی مبارک ہو جاتی ہے
جس جگہ وہ اتاری گئی ہے۔ وہ بستی بھی مبارک ہو جاتی ہے
جس میں وہ اتاری گئی ہے۔ قرآن کریم سے زیادہ بابرکت
چیز اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس مہینہ کو بھی برکت
بخشی گئی۔ جس میں وہ سب سے اول اترنا شروع ہوا۔
اس مہینہ میں خدا تعالیٰ کے انوار آسمان سے نازل ہوتے
ہیں۔ رحمت الٰہی جوش میں آتی ہے۔ اور ہر قسم کی برکتوں سے
یہ مہینہ معمور ہو جاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں
رمضان کی پہلی رات آتی ہے۔ تو شیطان اور سرکش جن
زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں جہنم کے دروازے
بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور کوئی دروازہ کھولا نہیں جاتا
اور ایک پکارنے والا دنیا کے لوگوں کو پکارتا ہے۔
کہ اے بھلائی کے چاہنے والے آ تا تجھے بھلائی ملے۔
اور اے برائی کے چاہنے والے برائی سے رک جا۔
خدا تعالیٰ کی طرف سے کئی مجرموں کو آگ کے عذاب
سے نجات دی جاتی ہے۔ اور ہر رات یہی سلسلہ جاری
رہتا ہے۔ حدیث کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس مہینہ میں
خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کی رحمتیں۔ برکات۔ انوار
فیضان بڑی کثرت سے جاری رہتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ
کا غضب بہت مدھم اور دھیما ہو جاتا ہے۔

غرضیکہ رمضان خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے
نعمتوں سے وافر فائدہ اٹھانے کے لئے خدا تعالیٰ
نے روزہ کا حکم دیا ہے۔ تا انسان بھوک پیاس کی
حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف زیادہ سے زیادہ عاجزی
اور انکساری سے متوجہ ہو۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کی
برکات اور نعمتوں کا مستحق ہو جائے۔ روزہ نفس کشی
کا ایک ذریعہ ہے۔ اور انسان بھوکا رہ کر اور روزہ
رکھ کر دیگر اوقات بجا لا کر گویا خدا تعالیٰ کے سامنے
اس بات کا اظہار کرتا ہے۔ کہ اے اللہ میں صرف تیری
خاطر بھوک پیاس برداشت کرتا اور دیگر خواہشات
سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں۔ اور اس طرح انسان کو
خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنے اور شدائد برداشت
کرنے مصائب جھیلنے اور ان کے مقابلہ میں اپنی نفسانی
خواہشوں کو ذبح کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ گویا روزہ
ایک عملی ٹریننگ ہے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں
کرنے کی جو ایک ماہ تک جاری رہتی ہے۔

روزہ کا ثواب بہت ... حدیث سے ظاہر ہے
کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ابن آدم
کے ہر نیک کام کا اجر دس گنے سے لیکر سات سو گنے
تک ملے گا۔ لیکن اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ روزہ ان
سب سے مستثنیٰ ہے۔ روزہ رکھنے والا محض میرے
لئے روزہ رکھتا ہے۔ اور میں ہی اس کو اس کا بدلہ
دوں گا۔ کیونکہ میری خاطر سے اپنی خواہشات نفسانی
اور کھانے پینے کو چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ دار کے واسطے
دو فرحتیں مقرر ہیں۔ ایک فرحت تو روزہ کھولنے
کے وقت اسے حاصل ہوتی ہے۔ اور دوسری فرحت
خدا تعالیٰ سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی روزہ دار
کے منہ کی بو خدا تعالےٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو
سے بڑھ کر زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ روزہ ایک ڈھال
ہے۔ جو اس کو جہنم سے بچاتا ہے۔

روزہ کا اصل مقصد یہ ہے۔ کہ انسان کے اندر
حقیقی تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا ہو۔ اگر یہ مقصد
حاصل نہ ہو تو وہ روزہ کسی کام کا نہیں۔ بعض لوگ سمجھتے
کہ سارا دن بھوکا پیاسا رہنا کافی ہے۔ اس کے
علاوہ ہمیں اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ان کو
یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اسلام میں روزہ صرف منہ کا
روزہ ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ جب تک منہ کے روزے
کے ساتھ آنکھ۔ ناک۔ ہاتھ۔ دل۔ دماغ۔ زبان
اور پیروں وغیرہ کا روزہ بھی نہ ہوگا۔ اس وقت
تک کسی شخص کا روزہ روزہ کہلانے کا مستحق
نہیں۔ ہاتھ کا روزہ یہ ہے۔ کہ آدمی ان برے
کاموں سے بچے جو ہاتھوں سے کئے جاتے ہیں۔ یعنی
کسی کے ساتھ لڑائی اور ہاتھا پائی وغیرہ۔ کان کا
روزہ یہ ہے۔ کہ کسی کی برائی یا فحش اور گندے
اشعار نہ سنے۔ البتہ نیکی کی بات سننے کی ہر
وقت کوشش کرے۔ زبان کا روزہ یہ ہے کہ غیبت
چغل خوری۔ فحش اور بری باتوں سے بچے۔ اور اپنی
زبان کو ذکر الٰہی سے تر رکھے۔ اسی طرح باقی
اعضاء کا بھی یہی حال ہے۔ رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اذا كان يوم
صوم احدكم فلا يرفث ولا يصخب
فان سابه احد او قاتله فليقل
انی امرء صائم یعنی جب تم میں سے کوئی
شخص کسی دن روزہ سے ہو تو کسی کے ساتھ نہ لڑے
جھگڑے اور اگر کوئی دوسرا شخص اس کو برا بھلا
کہنے لگے یا لڑنے جھگڑنے لگے۔ تو وہ بجائے اس کے
کہ اس کے ساتھ لڑائی میں شریک ہو جائے۔ اس سے
یہ کہہ دے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔ تم خواہ مخواہ میرے
ساتھ جھگڑو میں تمہارے ساتھ نہ جھگڑوں گا۔
اگر کوئی شخص ان باتوں کو نظر انداز کر جاتا ہے

[illegible] دستور اپنی پہلی روش پر قائم رہتا
ہے۔ تو اس کو جان لینا چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ
کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی پرواہ نہیں
اللہ تعالیٰ تو روح کو دیکھتا ہے۔ وہ ظاہر کو نہیں
دیکھتا۔ اس کی نظر ظاہر اور باطن دونوں پر پڑتی ہے
روزہ کا مقصد صرف یہی نہیں کہ برائیوں سے
بچا جائے۔ بلکہ اس کا سب سے بڑا مقصد روحانیت
میں ترقی کرنا ہے۔ روحانیت میں ترقی اسی وقت
ہو سکتی ہے۔ جب کہ روزہ کے ساتھ کثرت سے
دعائیں۔ استغفار۔ درود۔ قرآن مجید اور نمازیں
پڑھی جائیں۔ اور خدا تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی
معافی اور روحانیت کے اعلیٰ مدارج کے حصول کے
لئے دعائیں مانگی جائیں۔ کثرت سے صدقہ و خیرات
کیا جائے۔

چونکہ اس ماہ میں خدا تعالیٰ کی رحمت میں خاص طور
پر جوش میں ہوتی ہے۔ اس لئے جب کوئی شخص
ان باتوں کو بجا لاتا ہے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی
کا مستحق ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ اس کو اس بات کی
توفیق دیتا ہے۔ کہ وہ اپنی تمام عمر نیکیاں کرنے میں۔
حقوق اللہ اور حقوق العباد بجا لانے میں خرچ
کرے۔ اور خدا تعالیٰ کا اس طرح مقرب بن جائے۔
یہ خیال کرنا غلط ہے۔ کہ ایک ماہ کی ریاضت
اور مشقت تمام سال کے لئے کافی ہو جاتی ہے۔
خدا تعالیٰ نے روزوں کے لئے یہ مہینہ اس لئے مقرر
فرمایا ہے۔ کہ انسان اس ماہ میں جبر اٹھا کے اور خدا
تعالیٰ کی راہ میں محنت و مشقت کی عادت ڈالے
اور ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ جب کسی چیز کی عادت
پڑ جاتی ہے۔ تو آئندہ اس کو بجا لانا بہت آسان ہو جاتا
ہے۔ جب اس ماہ میں انسان روزے رکھیگا۔ ذکر الٰہی
وغیرہ استغفار۔ درود و صلوٰۃ اور نیکیوں کے بجا لانے
میں مشغول رہے گا۔ تو لازماً اس کا نتیجہ یہ نکلے گا
کہ اس کو ان کی عادت پڑ جائے گی۔ اور وہ آئندہ
اور بھی تندہی سے بجا لائے گا۔ بعد میں اور بھی
خشوع خضوع سے نمازیں ادا کرے گا۔ اور بھی
انکساری اور تضرع سے دعاؤں میں مشغول رہے
گا۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ادا کرنے میں
اور بھی تندہی دکھائے گا۔

غرض ہمیں روزوں کی اصل روح کو مدنظر رکھنا
چاہیئے۔ اور اس مبارک مہینہ میں جو فرائض
ہم پر عائد ہوتے ہیں۔ ان کو صحیح طور پر ادا کرنا
چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا
فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا۔ خاکسار کی اہلیہ کچھ
عرصہ سے بعارضہ کمی خون بیمار اور ہسپتال میں
زیر علاج ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

عید فنڈ

عید فنڈ کی مد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک سے قائم شدہ ہے۔ اس زمانہ سے اس فنڈ میں عیدین کے موقعہ پر ہر ایک کمانے والے سے کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ایک عرصہ سے جماعت اس چندہ کی اہمیت کو نظر انداز کرتی جا رہی ہے۔

احباب و عہدہ داران جماعت کو چاہیئے کہ اس فنڈ میں پہلے کی طرح کم از کم ایک روپیہ فی کس ہر کمانے والے سے وصول فرمائیں۔ سوائے غیر مستطیع احباب کے کہ وہ جو کچھ دیں قبول کر لیا جائے۔ اگر یہ چندہ عید سے قبل فطرانہ کے ساتھ وصول کر لیا جائے تو انشاء اللہ خاطر خواہ طریق پر وصولی ہو سکتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ فنڈ مرکزی ہے اس لئے اس کی کل رقم مرکز میں آنی چاہیئے۔

نظارت بیت المال ربوہ۔

"اپنی اس عمر کو اک نعمت عظمیٰ سمجھو! بعد میں تا کہ تمہیں شکوہ ایام نہ ہو"

مجالس خدام الاحمدیہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دفتر دوم کے متعلق حضور کے اس حکم کی تعمیل باقی ہے کہ:-

"کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے"

ایک لاکھ تیس ہزار روپے کے وعدوں میں سے سات ماہ کے عرصہ میں ۷۵/ ہزار روپے سے زائد وصولی ہونی چاہیئے تھی۔ مگر اس وقت تک صرف ۳۰/ ہزار روپے وصول ہوئے ہیں۔ اس صورت میں بیرونی مشنوں کو تبلیغی اخراجات کے لئے رقم بھجوایا جانا تو الگ رہا دفتر کے روزمرہ اخراجات بھی چلانا مشکل ہے۔ جملہ قائدین و دیگر عہدیداران خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جس طرح انہوں نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں گھر بہ گھر پھر کر وعدے لئے تھے اسی طرح اب ان وعدوں کی وصولی کے لئے جدوجہد فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ ساری کی ساری رقم ۲۹ رمضان سے پہلے پہلے وصول ہو جائے۔ یاد رہے آپ کی مجلس کے ذریعے وصولی کی رپورٹ ہر ماہ حضرت اقدس کے حضور پیش ہوتی ہے۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ

"خاتم النبیین" کے بہترین معنے ٹریکٹ فوراً طلب فرمائیں

اس عنوان سے جامعہ احمدیہ کی ٹریکٹ سوسائٹی کی طرف سے آٹھ صفحہ کے بڑے سائز پر ٹریکٹ شائع ہو گیا ہے۔ جو احباب پہلے مطالبہ فرما چکے ہیں ان کو یہ ٹریکٹ بھجوائے جا رہے ہیں۔ اور بھی جو دوست منگوانا چاہیں وہ تین روپے سینکڑہ کے حساب سے طلب فرما سکتے ہیں۔ مضمون کے لحاظ سے یہ ٹریکٹ آٹھ بڑے صفحات پر آیا ہے اس لئے خرچ زیادہ ہو گیا ہے۔ آئندہ ماہوار چار صفحہ کا ٹریکٹ ہو گا اور ۸/ سینکڑہ خرچ ہو گا۔ جامعہ میں تعطیلات ہیں۔ میں احمد نگر سے باہر جا رہا ہوں۔ ٹریکٹ سوسائٹی کے نگران قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی بھی باہر چلے جائیں گے لیکن دفتر کھلا رہے گا۔ جملہ خط و کتابت اور ارسال کردہ رقم ان دنوں بغیر نام کے انچارج صاحب دفتر جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔

خاکسار ابوالعطاء (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

طلبہ جامعہ احمدیہ کے لئے ضروری اعلان

جن طلبہ نے وظائف کی درخواستیں دے رکھی ہیں اور وہ بذریعہ خطوط استفسار کر رہے ہیں ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ابھی تک چونکہ وظائف کمیٹی کی طرف سے اس بارہ میں فیصلہ نہیں ہو سکا۔ معاملہ زیر غور ہے۔ اس لئے میں فی الحال اس بارے میں قطعی جواب نہیں بھجوا سکتا۔ انشاء اللہ تعطیلات ختم ہونے سے پہلے پہلے فیصلہ ہو جائے گا۔ اور طلبہ کو اطلاع بھجوائی جا سکے گی۔ مستحق اور محنتی طلبہ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہ ہو گی انشاء اللہ۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی چوہدری ولی محمد صاحب آڑھتی چک جھمرہ ۲۵ اور ۲۶ جون کی درمیانی رات کو بوقت ۱۰ بجے اپنے حقیقی مولا سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک سچے۔ نیک سیرت اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی طبیعت میں اشاعت حق کا اتنا جوش تھا کہ آپ بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرتے تھے۔ فراست۔ دیانت داری اور دور اندیشی کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ احمدی اور غیر احمدی ہر دو قسم کے ماحول میں یکساں طور پر مقبول تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے والہانہ محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت دعائے مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست ہے

(محمد شفیع بر مکان نمبر ۱۰۳ ج۔ ب لائلپور)

خوشخبری

ہم مسرت سے اطلاع دیتے ہیں
کہ ہم جرمن کی مشہور سلائی کی مشین یونیوی
UNIVI کے لئے تمام پاکستان کے
لئے سول ڈسٹری بیوٹر مقرر ہوئے ہیں
یہ مشین ساخت میں اور دیگر تمام خوبیوں
میں کسی مشین سے کم نہیں۔ اور ان تمام
خوبیوں کے باوجود اس کی قیمت مارکٹ میں
تمام مشینوں سے کم ہے
جو احباب نقد ضمانت داخل کر کے ضلع
کی ایجنسی لینے کے خواہشمند ہوں۔ وہ فوراً
خط و کتابت کریں۔

وکیل التجارت تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور
پوسٹ بکس ۲۲۶

آسٹریلیا میں آباد ہونے والے تارکین کی تعداد

کنبرا ۲۰ جون یہاں تبدیل وطن کے وزیر نے بتایا ہے کہ اس سال کے اول چھ ماہ میں ۹۱ ہزار پانچ سو تارکین آسٹریلیا آئے۔ اتنی تعداد میں اس سے پہلے کبھی نہ آئے تھے۔ یہ تعداد گزشتہ سال اسی عرصے کی تعداد سے ۱۵ ہزار زیادہ ہے۔ جائے رہائش کا مسئلہ سب سے بڑا مسئلہ تھا۔ اس سے پیدا ہونے والی ناگزیر دشواریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت نے نامزدگی کا ایک نظام قائم کیا ہے۔ اس کے تحت حکومت ان کو ہوٹلوں میں جگہ مہیا کرے گی اور اس کے بدلہ میں ان کو اپنے پیشوں یا ضروری صنعتوں میں ملازمت اختیار کرنا پڑے گی۔ (اسٹار)

مجرموں کے تبادلے کا معاہدہ

دمشق ۲۰ جون شامی وزیر انصاف نے اسٹار کو بتایا ... موجودہ حالات کی وجہ سے اردن اور شام میں مجرموں کے تبادلے کا جو معاہدہ ہوا تھا اس پر عمل درآمد نہیں کیا جا سکا ہے انہوں نے کہا کہ لیکن چونکہ یہ دونوں ملکوں کے فائدے کے لئے ہے اس لئے ایک نئے معاہدے کے واسطے گفتگو شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے (اسٹار)

— عمان ۲۰ جون عالمی صحت کی انجمن نے اردن کی حکومت کو ... کیا ہے کہ اس نے غیر ممالک میں مطالعہ کرنے ... ہزار ڈالر کی رقم مخصوص کر دی ہے

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات
بہ اختیارات کلکٹر

شاہ محمد ولد ابراہیم قوم ترکھان سکنہ لسوڑی خورد تحصیل پھالیہ
بنام
بشن داس ولد گوبند مل قوم اروڑہ سکنہ لسوڑی کلاں تحصیل پھالیہ

دعویٰ فک الرہن رقبہ لسوڑی خورد تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ ۲۲/۷ کو حاضر عدالت ہو جاوے۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی

۲۲/۶/۵

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

اولاد نرینہ کی مجرب دوا
بیشمار تجربات ہو چکے ہیں
اولاد نرینہ
قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۰۹ لاہور

دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۰ ... احسان کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام ناصر احمد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو خادم دین بنائے۔
(شیخ محمد لطیف اینڈ کمپنی ... غلیوٹہ)

آرام دہ سفر
لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں
جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۳-۵ بجے شام چلتی ہے
چوہدری سردار خان منیجر جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

اولاد نرینہ۔ حمل میں اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

جنرل میک آرتھر جدید ترین فوجی اسلحہ طلب کریں گے

لنڈن ۳۰ جون - جنرل میک آرتھر جو کوریا کے جنگی محاذوں کا دورہ کر رہے ہیں آئندہ ۲۴ گھنٹوں میں یہ فیصلہ کریں گے کہ آیا امریکیوں کو بھی جنگ میں بھیجنا پڑے گا۔ اور کس قدر جلد یہ ضروری ہوگا۔ فوری اقدام کے طور پر یہ خیال ہے کہ جنرل میک آرتھر امریکہ سے کہیں گے کہ اگر ممکن ہو تو بعض جدید ترین فوجی اسلحہ طیارہ کے ذریعے انہیں بھیج دئیے جائیں۔ جنوبی کوریا کو اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں توپ خانہ کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔

لنڈن کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی جنگی جہازوں کے منتقل ہونے کے بعد غالباً برطانیہ جنرل میکس آرتھر کے ماتحت کام کرنے کے لئے ایک فوج یا شاہی فضائیہ کے دستے جاپان روانہ کرنے کا فیصلہ کرے گا۔ برطانوی جہازوں کا پہلا کام یہ ہوگا کہ امریکی اسلحہ جاپان سے جنوبی کوریا پہنچائیں۔

برطانیہ اور امریکہ کا جدا جدا بحری بیڑہ ۳۸ جہازوں پر مشتمل ہے جس میں تین طیارہ بردار ایک بڑا کروزر۔ چار چھوٹے کروزر۔ ۱۳ تباہ کن جہاز اور ۳۰ آب دوز کشتیاں شامل ہیں۔

اشتراکی چین کا بحریہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہوا باز کے ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ فضائیہ کو اس قدر وقت ملنا چاہیئے کہ وہ کوریا میں پوری طرح کام شروع کر سکے اور اگر صرف شمالی کوریا ہی کے طیاروں نے مخالفت کی تو جنوبی کوریا پر پورا اقتدار قائم ہو جانا یقینی ہے لیکن سب سے پہلے امریکی طیاروں کو ایک یا ایک سے زیادہ ایسے مستقر ملنے چاہئیں جہاں سے وہ کام کر سکے۔ (اسٹار)

روس ابھی عالمگیر جنگ میں الجھنا نہیں چاہتا

لنڈن ۳۰ جون سرکاری اور نجی حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ کوریا کی جنگ دوسرے علاقوں کو متاثر نہیں کرے گی۔ صدر ٹرومین سے ملاقات کے بعد قومی حفاظتی بورڈ کے صدر مسٹر سمنگٹن نے واشنگٹن میں کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ جنگ عالمگیر ہو جائے گی یہ امن کے لئے فال نیک ہے۔ ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار نے یہ کہتے ہوئے کہ روسی لڑنا نہیں چاہتے۔ یہ سوال کیا ہے کہ "وہ کیوں لڑیں؟ جنگ کئے بغیر نصف یورپ اور نصف سے زیادہ مشرق بعید پر وہ قابض ہیں۔ جاپانی دس سال میں چین میں جو کچھ نہیں کر سکا وہ روسیوں نے اپنی چینیوں میں کر دکھایا اور خود چینیوں کے ہاتھوں سے کرایا۔ اب وہ کوریا کے باشندوں کے ہاتھوں کوریا میں ملایا کی اور چینیوں سے ملایا میں اور برمیوں سے برما میں وہی صورت پیدا کر دینا چاہتے ہیں اگر اشتراکیوں کے مخالف کوریا میں جیت گئے تو اسٹالن اوپر سے بالکل چشم پوشی کرے گا اور اشتراکی پراپیگنڈا کریں گے۔ کہ امریکہ کوریا کے عوام پر بم برسا رہا تھا۔ اور امن پسند روس نے اس کے خلاف اقوام متحدہ سے احتجاج کیا اور جنگ سے متاثر مظلوموں کی مدد کی" (اسٹار)

برطانیہ کے لئے آتشگیر ایٹمی مادہ

اٹاوہ ۳۰ جون - ایٹم بموں میں استعمال کئے جانے والے آتشگیر مادہ پلوٹونیم کی کافی مقدار کناڈا سے ہارویل کے ایٹمی ریسرچ اسٹیشن میں پہنچی ہے کیونکہ کناڈا کی حکومت نے امریکہ کے ساتھ اس معاہدہ کو ختم کر دیا ہے جس کی رو سے کناڈا کا آتشگیر ایٹمی مادہ برطانیہ بھیجنا ممنوع تھا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ میں صنعتی اور دوسرے مقاصد کے لئے ایٹمی طاقت کی تیاری کی مشکل رفع ہو گئی ہے۔ اب تک کافی مقدار میں پلوٹونیم حاصل نہ ہونے کی وجہ سے برطانیہ بڑے پیمانہ پر تجربے نہ کر سکتا تھا جن کی آتشگیر ایٹمی مادہ تیار کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر کارخانے قائم کرنے سے قبل ضرورت ہے۔

جبکہ امریکہ کے دفاعی محکمہ کے پاس ایٹم بم کے ذخیرہ میں کئی ٹن پلوٹونیم موجود ہے ہارویل میں نسبتاً بہت تھوڑی مقدار بنائی گئی ہے۔ اب کناڈا سے پلوٹونیم پہنچنے کے بعد ہارویل کے سائنسدان بڑے پیمانہ پر پلوٹونیم تیار کرنے کے لئے پہلا کارخانہ مکمل کر رہے ہیں۔ جب یہ کارخانہ کامیاب ثابت ہوگا۔ تو کمبرلینڈ کے جنگلی علاقہ میں ایک بہت بڑی فیکٹری قائم کی جائے گی۔ (اسٹار)

ص کی تشکیل کے بعد وزیر تعمیرات عامہ احمد بے توقان نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اینگلو پاکستان اسٹرلنگ مذاکرات

لنڈن ۳۰ جون - غیر سرکاری آثار و قرائن نے وائٹ ہال کو اس کے لئے تیار کر دیا ہے کہ ۱۲ دن کے بعد پاکستان اور برطانوی خزانہ کے نمائندوں کے درمیان منجمد اسٹرلنگ فاضلات کے متعلق جو سالانہ مذاکرات شروع ہونے والے ہیں ان میں پاکستان واگذاری کی شرح میں اضافہ کا مطالبہ کرے گا۔

توقع ہے۔ مذاکرات کی دو نشستیں ہونگی .... ایک افسران پر مشتمل ہوگی اور دوسری وزارتی۔ اندازہ ہے کہ افسران کی گفتگو ۱۱ جولائی کو شروع ہو جائیگی ان مذاکرات میں حالات کا جائزہ لیا جائیگا اور اعداد و شمار درست کئے جائیں گے۔ ان کے بعد اندازاً ۲۰ جولائی کو مذاکرات وزارتی سطح پر شروع ہوں گے اور مسٹر غلام محمد اور سر اسٹیفورڈ کرپس آپس میں گفتگو کریں گے۔

یکم جولائی سے شروع ہونے والے سال کے لئے واگذاری کا فیصلہ ہونا ہے اور کراچی کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ غیر ملکی تبادلہ کی مشکلات کے پیش نظر پاکستان گذشتہ سال کی واگذاری سے دگنی رقم کا مطالبہ کرے گا

اردن کی تعمیری اسکیمیں

عمان ۳۰ جون اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ اردن کی وزارتی کونسل نے ان تمام اسکیموں کی جنہیں عملی جامہ پہنانے کا ارادہ ہے نگرانی کے لئے ایک اعلیٰ تعمیری کونسل بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کونسل میں وزیر مالیات۔ وزیر خارجہ۔ وزیر زراعت۔ وزیر تعمیرات عامہ اور اردن کے مغربی کنارے کے اراضی اور تعمیرات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل شامل ہوں گے۔ اور کونسل کی فنی سب کمیٹیاں بھی قائم کی جائیں گی

اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ ان اطلاعات میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ اس تعمیری کونسل ص

پیدا ہوتے وقت اندھا ہونا بند ہو جائیگا

لنڈن ۳۰ جون - پروفیسر سواسیلی نے میڈیکل ریسرچ کونسل کے سامنے اندھے پن کے متعلق ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں انہوں نے بیان کیا ہے۔ پنسلین جیسی دواؤں کی وجہ سے پیدا ہوتے وقت بچوں کے اندھا ہو جانے کی خوفناک واردات بہت کمی وقوع پذیر نہ ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت انگلستان اور ویلز میں ۷۶ ہزار نابینا افراد ہیں ان میں سے تقریباً دس ہزار افراد چھوت کی بیماریوں کی وجہ سے بینائی کھو بیٹھے ہیں اور اس سبب کو مستقبل قریب ہی میں بالکل دور کر دیا جائیگا (اسٹار)

مسٹر غلام محمد کی مصری افسروں سے ملاقات

قاہرہ ۳۰ جون۔ پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد کل یہاں پہنچے انہوں نے کل کا دن مصری وزارت مالیات اور وزارت تجارت کے اعلیٰ افسروں سے ملاقات میں گذارا۔ وہ آج اسکندریہ روانہ ہوں گے۔ جہاں وہ لنڈن روانہ ہونے سے قبل مصری وزیر اعظم نحاس پاشا اور مالیات۔ تجارت اور صنعت کے وزراء سے ملاقات کریں گے۔ (اسٹار)

اردن اسرائیل سے گفتگو نہیں کرے گا

عمان ۳۰ جون۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ مصالحتی کمیشن کے اس مشورے کا کہ مسئلہ فلسطین کو قطعی طور پر حل کرنے کے لئے نئی گفتگو شروع کی جائے۔ حکومت اردن نے اب جواب دیدیا ہے کہا جاتا ہے کہ جواب میں اردن نے لکھا ہے کہ یہودیوں نے جنوبی فلسطین میں چند قبائلی علاقوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کر کے صلح نامہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور اس وجہ سے اردن نے مصالحتی کمیشن کو مطلع کیا ہے کہ جب یہود کی طرف سے عدم اشتراک کا یہ رویہ اختیار کیا گیا ہے تو گفت و شنید شروع کرنا بیکار ہے (اسٹار)

یہودیوں کا عراقی قومیت سے اخراج

بغداد ۳۰ جون۔ کابینہ نے اپنے گذشتہ اجلاس میں ۲۹۶ یہودیوں کو عراقی قومیت سے محروم کر دیا ہے۔ (اسٹار)

عراق مزید ڈالر چاہتا ہے

بغداد ۳۰ جون نیشنل بنک کے نائب گورنر جنرل ڈاکٹر صالح آجکل لنڈن گئے ہوئے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کے جانے کا مقصد سٹرلنگ علاقہ کے ڈالر ریزرو میں عراق کے حصہ کو بڑھانا ہے۔ ڈاکٹر حیدر برطانوی وزارت خزانہ سے گفتگو کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

سفید رنگ کرنے سے طیارے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں

لنڈن ۳۰ جون۔ بی۔ او۔ اے۔ سی نے عدن اور ابدان۔ ایران میں جو آزمائش کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طیارے پر سفید رنگ کر دینے سے اندر کا درجہ حرارت ۱۰ درجہ کم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ کارپوریشن کے ان تمام طیاروں پر جو گرم موسم کی راہوں پر پرواز کرتے ہیں سفید رنگ کیا جائے۔ طیارے پر رنگ کرنے سے اس کا وزن ۲۰ پونڈ بڑھ جاتا ہے۔ (اسٹار)